صلوات بر محمد و آل محمد

<"xml encoding="UTF-8?>

صلوات بر محمد و آل محمد

قال رسول الله صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم :صَلَاتُكُمْ عَلَّى اِجَابَة لِدُعَاءِكُمْ وَزَكَاة لِاَعْمَالِكُمْ ۔

رسول اکرم صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم فرماتے ہیں :

تمہارا مجھ پر درود و صلوات بھیجنا تمہاری دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکاۃ ہے (۱)

امام جعفر صادق علیہ‌السلام فرماتے ہیں :

قال الصادق علیہ‌السلام : لَا يَزَالُ الدُّ عَاء محجُوباً حَتّٰى يُصَلِّى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

دعا اس وقت تک پردوں میں چھپی رہتی ہے جب تک محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر صلوات نہ بھیجی جائے (۲)

حضرت امام جعفر صادق علیہ‌السلام ایک اور روایت میں فرماتے ہیں :

جوشخص خدا سے اپنی حاجت طلب کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ پہلے محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے پھر دعا کے ذریعہ اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد آخرمیں درود پڑھ کر اپنی دعا کو ختم، کرے (تو اس کی دعا قبول ہو گی) کیونکہ خدا وند کریم کی ذات اس سے بالاتر ہے کہ وہ دعا کے اول و آواخر (یعنی محمد و آل محمد پر درود و صلواۃ)کو قبول کرے اور دعا کے درمیانی حصے(یعنی اس بندے کی حاجت)کو قبول نہ فرمائے (۳)

(۱-۲-۳) میزان الحکمۃ حدیث ۵٦۲۰ تا ۵٦۲۵